سوئے منزل

رئیس التحریر

حضرت مولانا عبد الکریم قریشی رحمۃ اللہ علیہ

سندھ کے معروف عالم دین' روحانی پیشوا اور بزرگ راہ نما حضرت مولانا عبد الکریم قریشی آف بیر شریف گزشتہ دنوں انتقال فرما گئے' انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ حضرت مولانا حماد اللہ ہالیجوی قدس اللہ سرہ العزیز کے خلیفہ مجاز اور ضلع لاڑکانہ میں بیر شریف کی خانقاہ کے مسند نشین تھے۔ ایک عرصہ تک جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نائب امیر رہے ہیں اور ان دنوں جمعیت کے سرپرست کے طور پر راہ نمائی فرما رہے تھے۔ صاحب الرائے اور صاف گو بزرگ تھے' ان کی بعض آراء اور ترجیحات سے ان کے معاصرین کو اختلاف رائے بھی رہتا تھا مگر وہ جس بات کو حق سمجھتے تھے' اس کے لیے ڈٹ جاتے تھے اور پھر کسی بات کی پروا نہیں کرتے تھے۔ دینی حمیت ان کے مزاج کا حصہ بن گئی تھی اور ان سے اختلاف رکھنے والے حضرات بھی ان کی اس خوبی کے معترف تھے۔ زندگی سادہ تھی اور اکابر کی مجاہدانہ زندگی کا آج کے دور میں نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں' آمین یا رب العالمین

حضرت مولانا محمد طاسین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا محمد طاسین رحمۃ اللہ علیہ بھی اللہ کو پیارے ہو گئے' انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ پاکستان کی علمی دنیا کی معروف شخصیت تھے' حضرت السید مولانا محمد یوسف بنوری قدس اللہ سرہ العزیز کے داماد اور مجلس علمی کے سربراہ تھے۔ متبحر اور محقق عالم دین تھے۔ اسلامی معاشیات پر ان کی گہری نظر تھی اور اس کے مختلف پہلوؤں پر ان کے گراں قدر مقالات مختلف دینی و علمی جرائد میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اہم علمی مجالس میں انہیں اہتمام کے ساتھ بلایا جاتا اور ان کے مطالعہ و تحقیق سے استفادہ کیا جاتا تھا۔ مجلس علمی کے بہت بڑے کتب خانہ کے امین تھے اور ہر وقت کتابوں کی دنیا میں مگن رہتے تھے۔ افسوس کہ اس وضع کے لوگ اب ایک ایک کر کے اٹھتے جا رہے ہیں اور کوئی ان کی جگہ لینے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دیں' آمین یا رب العالمین

حضرت مولانا عبد القادر قاسمی رحمۃ اللہ علیہ

ملتان سے قاری محمد عباس ارشد صاحب نے خط کے ذریعے حضرت مولانا عبد القادر قاسمی کے انتقال کی خبر دی ہے' انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پرانے علماء میں سے تھے' دار العلوم دیوبند کے فاضل تھے' مدرسہ قاسم العلوم ملتان میں ایک عرصہ تک مدرس رہے اور حضرت مولانا مفتی محمود قدس اللہ سرہ العزیز کے رفیق کار کے طور پر جمعیت علماء اسلام کے مرکزی ناظم کی حیثیت سے بھی کچھ عرصہ خدمات سرانجام دیتے رہے۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے حدیث کے اسباق کو "تشریحات بخاری" کے نام سے ترتیب دے رہے تھے جس کی پانچ جلدیں آ گئی ہیں اور قاری صاحب موصوف کے خط سے معلوم ہوا ہے کہ کل دس جلدیں مرتب ہو چکی ہیں۔ خدا کرے کہ باقی جلدیں بھی منظر عام پر آ جائیں جو ان کا صدقہ جاریہ ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ان کی حسنات کو قبول فرمائیں' جنت میں اعلیٰ مقام سے نوازیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دیں۔ آمین یا رب العالمین

والدہ محترمہ مولانا حسین احمد قریشی

بھوئی گاڑ ضلع اٹک کے معروف علمی خاندان میں حضرت مولانا حکیم عبد الحئی صاحب رحمۃ اللہ علیہ مجاہد عالم دین گزرے ہیں جو حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی قدس اللہ سرہ العزیز کے قریبی رفقاء میں سے تھے اور ان کے فرزند مولانا محمد ابوبکر قریشی ہری پور میں اور مولانا حسین احمد قریشی بھوئی گاڑ میں دینی و تعلیمی خدمات سرانجام دے رہے ہیں' اس سال رمضان المبارک کے دوران حضرت مولانا حکیم عبد الحئیؒ کی اہلیہ محترمہ بھی جہان فانی سے رخصت ہو گئی ہیں' انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ عبادت گزار اور قرآن کریم کی تعلیم میں مصروف رہنے والی خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کریں اور ان کے فرزندوں مولانا محمد ابوبکر قریشی' مولانا حسین احمد قریشی اور دیگر پس ماندگان کو صبر و حوصلہ عطا فرمائیں' آمین یا رب العالمین

ماسٹر اللہ دین مرحوم

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر کی تصانیف کے ابتدائی ایڈیشنوں کا مطالعہ کرنے والے حضرات ماسٹر اللہ دین کے نام سے متعارف ہیں جو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے قریبی رفقاء میں سے تھے اور ایک عرصہ تک انجمن اسلامیہ گکھڑ کے ناظم کی حیثیت سے ان کی تصانیف کے ناشر رہے ہیں۔ سادہ مزاج اور خدا ترس بزرگ تھے۔ کچھ عرصہ تبلیغی جماعت میں بھی سرگرم عمل رہے اور اب کئی برسوں سے صاحب فراش تھے' اسی ماہ رمضان المبارک میں ان کا انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دیں۔